اور اقامت کہی جائے اور وہ اپنے گھر کی خواتین کی امامت کیا کریں۔)

یہ بات قطعاً" غلط ہے کہ امام شافعیؒ کا جنازہ کسی خاتون نے پڑھایا تھا۔ اس موضوع پر مزید تفصیل اور تحقیق کی ضرورت ہو تو آپ اس موضوع پر تحریر کردہ کتب کا مطالعہ کریں۔ ان کتب میں سے ایک عمدہ کتاب "عورت کی سربراہی" مصنفہ مولانا گوہر رحمان اور دوسری مولانا فضل الرحمان بن محمد کی تصنیف کردہ ہے جسے انجمنِ اہلحدیث' مسجد مبارک' اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور نے شائع کیا ہے۔

جہاد میں رقم لگانے سے فریضۂ حج ساقط نہیں ہوتا

سوال: ۱۔ بندہ ایک ریٹائرڈ ملازم ہے' عمر ۶۰ سال سے کچھ اوپر ہے۔

۲۔ بندہ کی بیٹی جس کی عمر تقریباً" ۲۲ سال ہے' کی شادی تا حال نہیں ہو سکی۔ البتہ منگنی ہو گئی ہے۔

۳۔ بندہ کی ریٹائرمنٹ طبی بنیادوں پر ۱۹۸۶ء کے دوران ہوئی۔ ذیابیطس کا پرانا مریض ہے Depression کا بھی شکار چلا آتا ہے۔ بندہ اس وقت بوجہ عمومی کمزوری لاٹھی کے سہارے تھوڑا بہت چل لیتا ہے۔

دیرینہ خواہش تھی کہ حج کی سعادت سے بہرہ مند ہو جاتا مگر نمبر ۲ پر دی گئی ذمہ داری کے باعث یہ معاملہ ملتوی ہوتا رہا۔ بندہ کی موجودہ صحت کی وجہ سے عزیز و اقارب جو کہ حجِ بیت اللہ کی سعادت سے مستفید ہو چکے ہیں' کا کہنا ہے کہ بندہ کے لئے یہ فریضہ ادا کرنا مشکل ہے۔

اندریں حالات بندہ نے فیصلہ / ارادہ کیا ہے کہ اگر صحت حج کی ادائیگی کے معاملے میں واقعی مانع ہے تو بندہ حج البدل کا اہتمام کیوں نہ کرے۔ ساتھ ساتھ یہ بھی خیال آرہا ہے کہ اگر اسلام میں گنجائش ہو تو حج / حج البدل پر اٹھنے والی رقم کو جہاد افغانستان / جہاد کشمیر / جماعت اسلامی یا کسی یتیم و بے سہارہ بچی کی شادی کے سلسلہ میں دیدیا جائے تو کیا اس صورت میں حج / حج البدل ادا ہو جائے گا۔

جواب: حجِ بدل وہ آدمی کرا سکتا ہے جو خود حج کرنے کے قابل نہ ہو۔ اگر ایک آدمی چل پھر سکتا ہے' ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ حج بھی کر سکتا ہے۔ کیونکہ آج کے دور میں حج کے لئے کافی سہولتیں حاصل ہیں۔ بعض لوگ خود طواف نہیں کر سکتے